65749 ـ رمضان المبارك ميں چھٹياں ہوں تو حل كيا ہے ؟

سوال

مجھے رمضان كے متعلق ايك مشكل درپيش ہے، ميرا تعلق انڈيا سے ہے اور ميں شادى شدہ ہوں اور ميرى بيوى انڈيا ميں ہے ميں ايك عرب ملك ميں ملازمت كرتا ہوں، كمپنى مجھے مجبور كرتى ہے كہ ميں سالانہ پچيس يوم كى چھٹى رمضان المبارك ميں لوں، ميں نے اس ميں تبديلى كرنے كى بہت كوشش كى ليكن كوئى فائد نہيں ہوا.
كيونكہ ميرى شادى نئى نئى ہے اور مجھے بہت قلق ہے كيونكہ ميرى چھٹى رمضان ميں آ رہى ہے، ميرا سوال يہ ہے كہ كيا ميرے ليے رمضان ميں كوئى عذر ہے ؟
اور اگر ميں رمضان ميں كوئى روزہ نہ ركھوں تو اس كى قضاء كس طرح ادا كرونگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ آپ سے تخفيف فرمائے، اور آپ كے معاملہ ميں كوئى آسانى نكالے.

آپ جو يہ بدى اور ہلاكت محسوس كرتے ہيں يہ شيطانى وسوسہ ہے جو ہر وقت مومن شخص كى دنيا و آخرت تباہ كرنے ميں لگا رہتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

يقينا برى سرگوشى شيطان كى جانب سے ہے، تا كہ وہ ايمان والوں كى غمزدہ كردے، اور وہ انہيں اللہ كے حكم كے بغير كچھ بھى ضرر و نقصان نہيں دے سكتا، اور مومنوں كو اللہ تعالى پر ہى توكل كرنا چاہيے المجادلۃ (10).

شيخ عبد الرحمن بن سعدى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

تا كہ وہ مومنوں كو غمزدہ كر دے. يہ شيطان كا انتہائى مكروفريب اور اس كا مقصد ہے. انتہى.

ديكھيں: تفسير السعدى (785).

اور پھر سچا اور پكا مومن اپنى قوت ايمان اور اپنے رب پر توكل، اور اللہ تعالى كى جانب سے كى گئى تقسيم پر رضاعت و قناعت كے ساتھ ان سب مشكلات اور غم و پريشانيوں پر قابو پا سكتا ہے.

میرے سائل بھائی آپ بھی اپنے معاملہ میں بڑی وسعت رکھتے ہیں اللہ تعالی نے آپ کو اتنی لمبی رات کی فرصت سے نوازا ہے جس میں آپ اپنی بیوی سے حاجت پوری کر سکتے ہیں، لیکن آپ دن کے وقت تلاوت قرآن اور دوسرے بھلائی کے کاموں اور بہن بھائیوں اور دوست و احباب کی زیارت و ملاقات کریں، اور اپنی گھریلو ضروریات پوری کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ علمی حلقہ جات اور دروس میں بیٹھیں، تو اس طرح آپ اپنے اوقات کو منظم بھی کر سکتے ہیں، اور ان شاء اللہ خیر و بھلائی بھی جمع کر سکتے ہیں.

اسی طرح آپ کے لیے جماع کے علاوہ بیوی سے مباشرت اور بوس و کنار کرنے کی رخصت ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کو اپنے آپ پر اتنا کنٹرول ہو کہ ممنوع کام نہ کر بیٹھیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (49614) اور (20032) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

رمضان المبارک میں دن کے وقت بیوی کے ساتھ جماع کرنے کی رخصت آپ کو نہیں ہے، بلکہ آپ ماہ رمضان میں اس سے اجتناب کریں، کیونکہ رمضان المبارک کی عظیم حرمت ہے، سفر یا بیماری وغیرہ شرعی عذر کے بغیر روزہ نہ رکھ کر ماہ رمضان کی حرمت پامل کرنا جائز نہیں.

رمضان المبارک میں دن کے وقت جس نے بھی جماع کر کے روزہ توڑا تو اس نے بہت عظیم گناہ کیا، اس کے ذمہ کفارہ مغلظہ ہوگا، اس کی تفصیل سوال نمبر (1672) اور (49750) کے جوابات میں بیان ہو چکی ہے، اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .